- 6 DEC 2023

Telangana Today

HYDERABAD

RICE-2023 conference

The two-day 8th International Conference on Research in Intelligent Computing in Engineering (RICE-2023) was organised by the Department of Computer Science and Information Technology, School of Technology, MANUU and Universidad Don Bosco, El Salvador, Central America. The conference concluded with a session "A review of AI and ML applications for Computing Systems" by Prof.Atul Negi, Dean, School of Computer and Information Sciences, University of Hyderabad.

- 6 DEC 2023 رہنمائے دکن

اردو یونیورسٹی میں حیدرآباد کے اساتذہ کیلئے روزہ تربیتی پروگرام

حیدرآباد:5/دسمبر (پریس نوٹ) مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم (سی پی ڈی یو ایم ٹی)، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے حیدرآباد کے اساتذہ کے لیے Innovative Pedagogies پر دو روزہ ورکشاپ 12/اور 13/دسمبر 2023 کو بمقام سی پی ڈی یو ایم ٹی آڈیٹوریم، گچی باؤلی، حیدرآباد میں عمل میں لایا جارہا ہے۔ ورکشاپ میں شرکت کے خواہشمند اساتذہ اس لنک پر https://forms.gle/YTKi4qV35x8dP1E مفت رجسٹریشن کر سکتے ہیں۔ ورکشاپ میں شرکت کرنے والے سبھی اساتذہ کو سرٹیفکیٹ دیا جائے گا۔ پروگرام سے متعلق دیگر تفصیلات کے لیے ڈاکٹر مصباح انظر (9948412484) اور ڈاکٹر محمد اکبر (8373984391)، اسسٹنٹ پروفیسرس، سی پی ڈی یو ایم ٹی سے رابطہ کر سکتے ہیں

روزنامہ الحیات
AL HAYAT 06-12-2023

پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں مانو کے بھوپال کیمپس کا افتتاح

الحیات نیوز سروس

بھوپال: پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے بھوپال کیمپس کا آج افتتاح انجام دیا۔ انہوں نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بھوپال کیمپس کی حیثیت جلد ہی سیٹلائٹ کیمپس کی ہوگی۔ 144.6 ایکڑ اراضی پر پھیلے ہوئے، بھوپال کیمپس یونیورسٹی کی تعلیمی اختصاص کے حصول میں ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ تاحال یہ کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، بھوپال اور علاقائی مرکز کے طور پر اردو کی خدمات انجام دے رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "یہ توسیع محض فزیکل انفراسٹرکچر نہیں بلکہ یونیورسٹی کے لیے تعلیمی اختصاص، ترقی اور جدت کے عزم کی علامت ہے۔ میں حیران ہوں کہ بھوپال کیمپس نے اب تک سیٹلائٹ کیمپس کا درجہ کیوں حاصل نہیں کیا ہے۔ میں بھوپال کیمپس کے معیار کو بہتر بنانے اور اسے سیٹلائٹ کیمپس کی سطح پر لانے کے لیے کوشش کروں گا۔" وائس چانسلر نے بھوپال شہر میں مقامی کمیونٹی اور مدارس کے ساتھ روابط قائم کرنے کی اہمیت پر زور دیا اور کہا کہ یونیورسٹی کے مینڈیٹ کو پورا کرنے کے لیے اس طرح کے اقدامات ضروری ہیں۔ مقامی عوام اور مدارس کے ساتھ روابط کو فروغ دینے سے، بھوپال کیمپس کو ترقی دی جاسکتی ہے۔ پروفیسر سید عین الحسن نے یہ بھی اعلان کیا کہ اگلے برس نوابوں کے شہر بھوپال میں مانو کا ایک ایک پیشہ وارانہ تربیتی مرکز کھولا جائے گا، جو ہاسٹل، کلاس رومز وغیرہ کی دستیابی سے مشروط ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے، مانو کے ریجنل ڈائرکٹر (بھوپال) پروفیسر محمد احسن نے وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انھوں نے اپنے مصروف شیڈول سے وقت نکال کر بھوپال کیمپس کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کیمپس تعلیم اور اکتساب کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنے مانو کے عزم کا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کیمپس ملک بھر میں اپنی نوعیت کے پہلے کیمپس کے طور پر نمایاں ہے، جس کی ترقی کے لیے حکومت نے زمین الاٹ کی۔ پروفیسر نوشاد حسین، کالج آف ٹیچر ایجوکیشن۔ بھوپال وسیع تر مینڈیٹ کو پورا کرنے میں اپنے کالج کے اہم کردار کی نشاندہی کی۔ سی ٹی ای بھوپال نے کی اکیڈمک کونسل سے بی۔ایڈ اسپیشل کو متعارف کرانے کی منظوری حاصل کرلی ہے۔ یہ پروگرام، اردو داں طبقہ کے لئے ملک میں اپنی نوعیت کے پہلے پروگرام کے طور پر ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ مزید برآں، سی ٹی ای، بھوپال بی ایڈ چار سالہ انٹیگریٹڈ پروگرام کو شروع کرنے کی طرف پیش قدمی کر رہا ہے۔ اس اقدام کا مقصد قومی تعلیمی پالیسی 2020 میں بیان کردہ اصولوں کے مطابق کالج کو ایک کثیر الضابطہ ادارے میں تبدیل کرنا ہے۔ نظامت فاصلاتی تعلیم کے ڈائرکٹر پروفیسر محمد رضا اللہ خان نے بھی بھوپال کیمپس کے ذریعہ کی گئی کوششوں کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ وسیع تر سامعین تک پہنچنے اور سب کو تعلیمی مواقع فراہم کرنے کے لیے فاصلاتی تعلیم بہت ضروری ہے۔ افتتاحی تقریب میں بھوپال اور ملک کے مختلف حصوں سے معروف شخصیات نے شرکت کی، جن میں اردو کے معروف شاعر منظر بھوپالی، اقبال مسعود، ڈی جی پی ایم ڈبلیو انصاری، پروفیسر حلیم خان، پروفیسر زرغام حیدر، اور سید مشتاق ندوی شامل ہیں۔

AL HAYAT 06-12-2023

اردو یونیورسٹی میں انٹیلی جنٹ کمپیوٹنگ پر دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس کا اختتام

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ کمپیوٹر سائنس و آئی ٹی اور یونیورسیڈاڈ ڈان باسکو، ایل سلویڈور، سنٹرل امریکہ کے اشتراک سے دو روزہ آٹھویں ریسرچ انٹیلی جنٹ کمپیوٹنگ ان انجینئرنگ (RICE-2023) کانفرنس کا اختتامی اجلاس 2 دسمبر کو منعقد ہوا۔ پروفیسر اے ٹی، یونیورسٹی آف حیدرآباد نے "کمپیوٹر سسٹمس کے لیے مصنوعی ذہانت و مشین لرننگ اپلی کیشنس کا ایک جائزہ" کے زیر عنوان کلیدی خطبہ دیا۔ جبکہ ڈاکٹر بوئی تائن سن، ہنوئی، ویتنام نے "ٹورڈس سیفٹی کولیوشن فار یو اے ویز" کے زیر عنوان خطاب کیا۔ ڈاکٹر وجیندر کمار سولنکی، پروگرام چیئر RICE-2023 و اسوسیئٹ پروفیسر سی ایم آر انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی نے اپنے خطاب میں مصنوعی ذہانت تا سائبر سیکوریٹی بین موضوعاتی مباحث پر زور دیا۔ پروفیسر پردیپ کمار، صدر شعبہ کمپیوٹر سائنس و آئی ٹی نے اختتامی خطبہ پیش کیا۔ اس کانفرنس میں جملہ 106 مقالہ جات داخل کیے گئے۔ جس میں سے 46 مقالوں کو منظور کیا گیا۔ محترمہ گیتا پٹون، اسسٹنٹ پروفیسر نے شکریہ ادا کیا۔

AL HAYAT 06-12-2023

مرکز مطالعاتِ اردو ثقافت، مانو کے زیر اہتمام شامِ غزل کا انعقاد

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد: مرکز مطالعاتِ اردو ثقافت، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اور بزم غزل، حیدرآباد کے اشتراک سے ہفتے کو یونیورسٹی میں شام غزل کا انعقاد عمل میں آیا۔ پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی، ڈائرکٹر مرکز مطالعاتِ اردو ثقافت کے مطابق حیدرآباد کے مشہور غزل خواں جناب عدنان سالم اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔ عدنان سالم معروف کلاسیکل غزل سنگر اور کمپوزر ہیں۔ استاد منور علی خاں جو پدم بھوشن استاد بڑے غلام علی خاں کے فرزند ہیں ان کے شاگرد رشید ہیں۔ وہ ملک و بیرون ملک مسقط، عمان، دوہا، قطر، انڈین ہائی کمیشن لندن وغیرہ میں اپنی گائیکی کا جادو جگا چکے ہیں۔ انھیں انڈین لٹریچر و آرٹس کونسل کی جانب سے گولڈن وائس ایوارڈ، اس کے علاوہ سن آف انڈیا راجیو گاندھی ایوارڈ، میوزیکل وائس ایوارڈ، غزل سمراٹ آف حیدرآباد، گل کار حیدرآباد ایوارڈ، ستارہ غزل ایوارڈ، غزل آئیکان ایوارڈ اور کلچرل آئی کان ایوارڈ (ترکی) سے بھی نوازا جا چکا ہے۔ جناب عدنان سالم نے مختلف مشہور شعرا کے اردو کلام اپنی خوبصورت آواز میں پیش کیا، جن شعرا کا کلام انھوں نے پیش کیا ان میں حسرت موہانی، مخدوم محی الدین، احمد فراز اور دیگر شامل ہیں۔ ان کی غزل گائیکی کو کافی پسند کیا گیا اور سامعین نے تالیاں بجا کر انھیں داد و تحسین سے نوازا۔ اس موقع پر بانی بزم غزل محترمہ نرگس خان نے صدارت کی، محترمہ اندرا دیودھن راجگیر جی نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی۔ حیدرآباد کی نامور شخصیات اور غزل شائقین نے پروگرام میں شرکت کی۔ سامعین کی کافی تعداد موجود تھی، پروگرام کے اختتام پر جناب عدنان سالم اور ان کے ہمنواؤں کی خدمت میں خوبصورت تحفے پیش کیے گئے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے مختلف شعبوں کے اساتذہ اور غیر تدریسی ملازمین کی بڑی تعداد اس موقع پر موجود تھی جنھوں نے عدنان سالم کی غزل سرائی کا بھرپور لطف اٹھایا۔

AGAAZ E JUNG Lucknow 06 December 2023

پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں مانو کے بھوپال کیمپس کا افتتاح

بھوپال، 5 دسمبر (پریس نوٹ) پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے بھوپال کیمپس کا آج افتتاح انجام دیا۔ انہوں نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بھوپال کیمپس کی حیثیت جلد ہی سیٹلائٹ کیمپس کی ہوگی۔ 6.44 ایکڑ اراضی پر پھیلے ہوئے، بھوپال کیمپس یونیورسٹی کی تعلیمی اختصاص کے حصول میں ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ تا حال یہ کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، بھوپال اور علاقائی مرکز کے طور پر اردو کی خدمات انجام دے رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "یہ توسیع محض فزیکل انفراسٹرکچر نہیں بلکہ یونیورسٹی کے لیے تعلیمی اختصاص، ترقی اور جدت کے عزم کی علامت ہے۔ میں حیران ہوں کہ بھوپال کیمپس نے اب تک سیٹلائٹ کیمپس کا درجہ کیوں حاصل نہیں کیا ہے۔ میں بھوپال کیمپس کے معیار کو بہتر بنانے اور اسے سیٹلائٹ کیمپس کی سطح پر لانے کے لیے کوشش کروں گا۔" وائس چانسلر نے بھوپال شہر میں مقامی کمیونٹی اور مدارس کے ساتھ روابط قائم کرنے کی اہمیت پر زور دیا اور کہا کہ یونیورسٹی کے مینڈیٹ کو پورا کرنے کے لیے اس طرح کے اقدامات ضروری ہیں۔ مقامی عوام اور مدارس کے ساتھ روابط کو فروغ دینے سے، بھوپال کیمپس کو ترقی دی جا سکتی ہے۔ پروفیسر سید عین الحسن نے یہ بھی اعلان کیا کہ اگلے برس نوابوں کے شہر بھوپال میں مانو کا ایک پیشہ وارانہ تربیتی مرکز کھولا جائے گا، جو ہاسٹل، کلاس روم وغیرہ کی دستیابی سے مشروط ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے، مانو کے ریجنل ڈائرکٹر (بھوپال) پروفیسر محمد احسن نے وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اپنے مصروف شیڈول سے وقت نکال کر بھوپال کیمپس کا باقاعدہ افتتاح کیا۔

انہوں نے کہا کہ یہ کیمپس تعلیم اور اکتساب کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنے مانو کے عزم کا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کیمپس ملک بھر میں اپنی نوعیت کے پہلے کیمپس کے طور پر نمایاں ہے، جس کی ترقی کے لیے حکومت نے زمین الاٹ کی۔ پروفیسر نوشاد حسین، کالج آف ٹیچر ایجوکیشن۔ بھوپال وسیع تر مینڈیٹ کو پورا کرنے میں اپنے کالج کے اہم کردار کی نشاندہی کی۔ سی ٹی ای بھوپال نے کی اکیڈمک کونسل سے بی۔ ایڈ اسپیشل کو متعارف کرانے کی منظوری حاصل کرلی ہے۔ یہ پروگرام، اردو داں طبقہ کے لئے ملک میں اپنی نوعیت کے پہلے پروگرام کے طور پر ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ مزید برآں، سی ٹی ای، بھوپال بی ایڈ چار سالہ انٹیگریٹڈ پروگرام کو شروع کرنے کی طرف پیش قدمی کر رہا ہے۔

اس اقدام کا مقصد قومی تعلیمی پالیسی 2020 میں بیان کردہ اصولوں کے مطابق کالج کو ایک کثیر الضابطہ ادارے میں تبدیل کرنا ہے۔ نظامت فاصلاتی تعلیم کے ڈائرکٹر پروفیسر محمد رضا اللہ خان نے بھی بھوپال کیمپس کے ذریعہ کی گئی کوششوں کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ وسیع تر سامعین تک پہنچنے اور سب کو تعلیمی مواقع فراہم کرنے کے لیے فاصلاتی تعلیم بہت ضروری ہے۔ افتتاحی تقریب میں بھوپال اور ملک کے مختلف حصوں سے معروف شخصیات نے شرکت کی، جن میں اردو کے معروف شاعر منظر بھوپالی، اقبال مسعود، ڈی جی پی ایم ڈبلیو انصاری، پروفیسر حلیم خان، پروفیسر زرغام حیدر، اور سید مشتاق ندوی شامل ہیں۔

AGAAZ E JUNG Lucknow 06 December 2023

اردو یونیورسٹی میں حیدرآباد کے اساتذہ کے لیے روزہ تربیتی پروگرام

حیدرآباد: 5/دسمبر (پریس نوٹ) مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم (سی پی ڈی یو ایم ٹی)، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے حیدرآباد کے اساتذہ کے لیے Innovative Pedagogies پر دو روزہ ورکشاپ 12/اور 13/دسمبر 2023 کو بمقام سی پی ڈی یو ایم ٹی آڈیٹوریم، گچی باؤلی، حیدرآباد میں عمل میں لایا جارہا ہے۔ ورکشاپ میں شرکت کے خواہشمند اساتذہ اس لنک پر https://forms.gle/YTKi4qV35x8dP1Ei7 مفت رجسٹریشن کر سکتے ہیں۔ ورکشاپ میں شرکت کرنے والے سبھی اساتذہ کو سرٹیفکیٹ دیا جائے گا۔ پروگرام سے متعلق دیگر تفصیلات کے لیے ڈاکٹر مصباح انظر (9948412484) اور ڈاکٹر محمد اکبر (8373984391)، اسسٹنٹ پروفیسر، سی پی ڈی یو ایم ٹی سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

AGAAZ E JUNG Lucknow 06 December 2023

تدوین متن ایک اہم لیکن مشکل فن ہے: پروفیسر نسیم الدین فریس

شعبۂ اردو، مانو میں تدوین متن اصول اور طریقۂ کار پر خصوصی خطاب

حیدرآباد: 5 ردسمبر (پریس نوٹ) ''تدوین متن کا مقصد اصل متن کی بازیافت ہے۔ یہ ایک فن ہے جس کا تعلق تحقیق سے ہے۔ ترتیب بکھری ہوئی چیزوں کو تقدیم و تاخیر کا لحاظ رکھتے ہوئے جمع کرنا ہے۔ متن کے منتشر اجزا کو یکجا کرنا تدوین ہے۔ تدوین متن کسی متن کے دستیاب مختلف نسخوں کو سامنے رکھ کر صحیح ترین متن تیار کرنا ہے۔'' ان خیالات کا اظہار ممتاز محقق و ماہر دکنیات اور سابق صدر شعبۂ اردو، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، پروفیسر محمد نسیم الدین فریس نے شعبۂ اردو کی جانب سے آج اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات کے کانفرنس روم میں ''تدوین متن: اصول اور طریقۂ کار'' کے موضوع پر منعقدہ خصوصی لیکچر میں کیا۔ انھوں نے متن کی تفصیلی تعریف بیان کی اور اس کی مختلف اقسام پر روشنی ڈالی۔ متن تحریر کرنے کے لیے جن مختلف چیزوں مثلاً کاغذ، پیڑ کی چھال، پتے، پتھر، ہڈی وغیرہ سے بھی واقف کرایا۔ انھوں نے کاتبے کے حوالے سے بتایا کہ اصل نسخے سے جب کوئی نقل تیار کی جاتی ہے تو اس میں تین فیصد غلطیاں درآتی ہیں۔ اس سے درجہ بہ درجہ جتنی نقلیں تیار ہوتی ہیں ان میں غلطیوں کا فیصد بڑھتا جاتا ہے۔ لغزش قلم، لغزش چشم اور لغزش گوش کی وجہ سے متن مسخ ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات تعصب یا عقیدت کی وجہ سے بھی متن مسخ ہو جاتا ہے۔ وقت، موسم، گرد و غبار، کیڑے مکوڑے وغیرہ مخطوطات کی دشمن ہیں۔ مدون متن کا کام یہ ہے کہ وہ اپنے علم اور تجربے سے کام لے کر متن کو اس صورت میں پیش کرے جو مصنف کے ذہن میں موجود تھا۔ مدون متن کے لیے مصنف کی مکمل سوانح، اس سے پہلے اور بعد کی زبان اور اس کے الفاظ، متروکات، مخطوطے یا نسخے سے متعلق عہد وغیرہ پر مکمل نظر ہونی چاہیے۔

پروگرام کی صدارت صدر شعبہ پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی نے کی۔ انھوں نے تدوین متن کے حوالے سے پروفیسر نسیم الدین فریس کی گفتگو کو نہایت کارآمد قرار دیا اور اس بات کا تیقن دیا کہ شعبے کی جانب سے آئندہ بھی اس طرح کے اہم موضوعات پر لیکچر کا انعقاد کیا جائے گا۔ پروفیسر مسرت جہاں نے مہمان مقرر کا جامع تعارف پیش کیا۔ نظامت پروگرام کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر فیروز عالم اسوسی ایٹ پروفیسر شعبۂ اردو نے کی۔ اظہار تشکر ڈاکٹر جابر حمزہ نے کیا۔ اس موقعے پر شعبہ کے دیگر اساتذہ ڈاکٹر ابو شہیم خاں، ڈاکٹر بی بی رضا اور ڈاکٹر بدر سلطانہ کے علاوہ ریسرچ اسکالرز بھی موجود تھے۔ یونیورسٹی کے کلچرل کوآرڈینیٹر جناب معراج احمد، میوزیم کیوریٹر جناب حبیب احمد اور بی سی جے کے طالب علم محمد فہیم نے پروگرام میں تکنیکی تعاون پیش کیا۔

Aadab Telangana, 06-12-2023

پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں مانو کے بھوپال کیمپس کا افتتاح

بھوپال، 5/ دسمبر (پریس نوٹ) پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے بھوپال کیمپس کا آج افتتاح انجام دیا۔ انہوں نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بھوپال کیمپس کی حیثیت جلد ہی سیٹلائٹ کیمپس کی ہوگی 6.44 ایکڑ اراضی پر پھیلے ہوئے، بھوپال کیمپس یونیورسٹی کی تعلیمی اختصاص کے حصول میں ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ تا حال یہ کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، بھوپال اور علاقائی مرکز کے طور پر اردو کی خدمات انجام دے رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ”یہ توسیع محض فزیکل انفراسٹرکچر نہیں بلکہ یونیورسٹی کے لیے تعلیمی اختصاص، ترقی اور جدت کے عزم کی علامت ہے۔ میں حیران ہوں کہ بھوپال کیمپس نے اب تک سیٹلائٹ کیمپس کا درجہ کیوں حاصل نہیں کیا ہے۔ میں بھوپال کیمپس کے معیار کو بہتر بنانے اور اسے سیٹلائٹ کیمپس کی سطح پر لانے کے لیے کوشش کروں گا۔“ وائس چانسلر نے بھوپال شہر میں مقامی کمیونٹی اور مدارس کے ساتھ روابط قائم کرنے کی اہمیت پر زور دیا اور کہا کہ یونیورسٹی کے مینڈیٹ کو پورا کرنے کے لیے اس طرح کے اقدامات ضروری ہیں۔ مقامی عوام اور مدارس کے ساتھ روابط کو فروغ دینے سے، بھوپال کیمپس کو ترقی دی جاسکتی ہے۔ پروفیسر سید عین الحسن نے یہ بھی اعلان کیا کہ اگلے برس نوابوں کے شہر بھوپال میں مانو کا ایک ایک پیشہ وارانہ تربیتی مرکز کھولا جائے گا، جو ہاسٹل، کلاس رومز وغیرہ کی دستیابی سے مشروط ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے، مانو کے ریجنل ڈائرکٹر (بھوپال) پروفیسر محمد احسن نے وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انھوں نے اپنے مصروف شیڈول سے وقت نکال کر بھوپال کیمپس کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کیمپس تعلیم اور اکتساب کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنے مانو کے عزم کا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کیمپس ملک بھر میں اپنی نوعیت کے پہلے کیمپس کے طور پر نمایاں ہے، جس کی ترقی کے لیے حکومت نے زمین الاٹ کی۔ پروفیسر نوشاد حسین، کالج آف ٹیچر ایجوکیشن- بھوپال وسیع تر مینڈیٹ کو پورا کرنے میں اپنے کالج کے اہم کردار کی نشاندہی کی۔ سی ٹی ای بھوپال نے اکیڈمک کونسل سے بی۔ ایڈ اسپیشل کو متعارف کرانے کی منظوری حاصل کرلی ہے۔ یہ پروگرام، اردو داں طبقہ کے لئے ملک میں اپنی نوعیت کے پہلے پروگرام کے طور پر ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ مزید برآں، سی ٹی ای، بھوپال بی ایڈ چار سالہ انٹیگریٹڈ پروگرام کو شروع کرنے کی طرف پیش قدمی کر رہا ہے۔ اس اقدام کا مقصد قومی تعلیمی پالیسی 2020 میں بیان کردہ اصولوں کے مطابق کالج کو ایک کثیر الضابطہ ادارے میں تبدیل کرنا ہے۔ نظامت فاصلاتی تعلیم کے ڈائرکٹر پروفیسر محمد رضا اللہ خان نے بھی بھوپال کیمپس کے ذریعہ کی گئی کوششوں کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ وسیع تر سامعین تک پہنچنے اور سب کو تعلیمی مواقع فراہم کرنے کے لیے فاصلاتی تعلیم بہت ضروری ہے۔ افتتاحی تقریب میں بھوپال اور ملک کے مختلف حصوں سے معروف شخصیات نے شرکت کی، جن میں اردو کے معروف شاعر منظر بھوپالی، اقبال مسعود، ڈی جی پی ایم ڈبلیو انصاری، پروفیسر حلیم خان، پروفیسر زرغام حیدر، اور سید مشتاق ندوی شامل ہیں۔

Aadab Telangana, 06-12-2023

اردو یونیورسٹی میں حیدرآباد کے اساتذہ کے لیے دو روزہ تربیتی پروگرام

حیدرآباد: 5/دسمبر (پریس نوٹ) مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعۂ تعلیم (سی پی ڈی یو ایم ٹی)، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے حیدرآباد کے اساتذہ کے لیے Innovative Pedagogies پر دو روزہ ورکشاپ 12/ اور 13/ دسمبر 2023 کو بمقام سی پی ڈی یو ایم ٹی آڈیٹوریم، گچی باؤلی، حیدرآباد میں عمل میں لایا جا رہا ہے۔ ورکشاپ میں شرکت کے خواہشمند اساتذہ اس لنک پر https://forms.gle/YTKi4qV35x8dP1Ei7 مفت رجسٹریشن کر سکتے ہیں۔ ورکشاپ میں شرکت کرنے والے سبھی اساتذہ کو سرٹیفکیٹ دیا جائے گا۔ پروگرام سے متعلق دیگر تفصیلات کے لیے ڈاکٹر مصباح انظر (9948412484) اور ڈاکٹر محمد اکبر (8373984391)، اسسٹنٹ پروفیسرس، سی پی ڈی یو ایم ٹی سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Aadab Telangana, 06-12-2023

تدوین متن ایک اہم لیکن مشکل فن ہے: پروفیسر نسیم الدین فریس

شعبۂ اردو، مانو میں تدوین متن اصول اور طریقۂ کار پر خصوصی خطاب

حیدرآباد: 5ردسمبر (پریس نوٹ) ''تدوین متن کا مقصد اصل متن کی بازیافت ہے۔ یہ ایک فن ہے جس کا تعلق تحقیق سے ہے۔ ترتیب بکھری ہوئی چیزوں کو تقدیم وتاخیر کا لحاظ رکھتے ہوئے جمع کرنا ہے۔ متن کے منتشر اجزا کو یکجا کرنا تدوین ہے۔ تدوین متن کسی متن کے دستیاب مختلف نسخوں کو سامنے رکھ کر صحیح ترین متن تیار کرنا ہے۔" ان خیالات کا اظہار ممتاز محقق و ماہر دکنیات اور سابق صدر شعبۂ اردو، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، پروفیسر محمد نسیم الدین فریس نے شعبۂ اردو کی جانب سے آج اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات کے کانفرنس روم میں ''تدوین متن: اصول اور طریقۂ کار'' کے موضوع پر منعقدہ خصوصی لیکچر میں کیا۔ انھوں نے متن کی تفصیلی تعریف بیان کی اور اس کی مختلف اقسام پر روشنی ڈالی۔ متن تحریر کرنے کے لیے جن مختلف چیزوں مثلاً کاغذ، پیڑ کی چھال، پتے، پتھر، ہڈی وغیرہ سے بھی واقف کرایا۔ انھوں نے کاترے کے حوالے سے بتایا کہ اصل نسخے سے جب کوئی نقل تیار کی جاتی ہے تو اس میں تین فیصد غلطیاں در آتی ہیں۔ اس سے درجہ بہ درجہ جتنی نقلیں تیار ہوتی ہیں ان میں غلطیوں کا فیصد بڑھتا جاتا ہے۔ لغزش قلم، لغزش چشم اور لغزش گوش کی وجہ سے متن مسخ ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات تعصب یا عقیدت کی وجہ سے بھی متن مسخ ہو جاتا ہے۔ وقت، موسم، گرد وغبار، کیڑے مکوڑے وغیرہ مخطوطات کی دشمن ہیں۔ مدون متن کا کام یہ ہے کہ وہ اپنے علم اور تجربے سے کام لے کر متن کو اس صورت میں پیش کرے جو مصنف کے ذہن میں موجود تھا۔ مدون متن کے لیے مصنف کی مکمل سوانح، اس سے پہلے اور بعد کی زبان اور اس کے الفاظ، متروکات، مخطوطے یا نسخے سے متعلق عہد وغیرہ پر مکمل نظر ہونی چاہیے۔ پروگرام کی صدارت صدر شعبہ پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی نے کی۔ انھوں نے تدوین متن کے حوالے سے پروفیسر نسیم الدین فریس کی گفتگو کو نہایت کارآمد قرار دیا اور اس بات کا تیقن دیا کہ شعبے کی جانب سے آئندہ بھی اس طرح کے اہم موضوعات پر لیکچر کا انعقاد کیا جائے گا۔ پروفیسر مسرت جہاں نے مہمان مقرر کا جامع تعارف پیش کیا۔ نظامت پروگرام کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر فیروز عالم اسوسی ایٹ پروفیسر شعبۂ اردو نے کی۔ اظہارِ تشکر ڈاکٹر جابر حمزہ نے کیا۔ اس موقع پر شعبہ کے دیگر اساتذہ ڈاکٹر ابو شہیم خاں، ڈاکٹر بی بی رضا اور ڈاکٹر بدر سلطانہ کے علاوہ ریسرچ اسکالرز بھی موجود تھے۔ یونیورسٹی کے کلچرل کوآرڈینیٹر جناب معراج احمد، میوزیم کیوریٹر جناب حبیب احمد اور بی سی جے کے طالب علم محمد فہیم نے پروگرام میں تکنیکی تعاون پیش کیا۔

HAMARA SAMAJ
روزنامہ ہمارا سماج دہلی
06-12-2023

پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں مانو کے بھوپال کیمپس کا افتتاح

بھوپال، 5/دسمبر، پریس ریلیز، ہمارا سماج: پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے بھوپال کیمپس کا آج افتتاح انجام دیا۔ انہوں نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بھوپال کیمپس کی حیثیت جلد ہی سیٹلائٹ کیمپس کی ہوگی۔ 144.6 ایکڑ اراضی پر پھیلے ہوئے، بھوپال کیمپس یونیورسٹی کی تعلیمی اختصاص کے حصول میں ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ تاحال یہ کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، بھوپال اور علاقائی مرکز کے طور پر اردو کی خدمات انجام دے رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "یہ توسیع محض فزیکل انفراسٹرکچر نہیں بلکہ یونیورسٹی کے لیے تعلیمی اختصاص، ترقی اور جدت کے عزم کی علامت ہے۔ میں حیران ہوں کہ بھوپال کیمپس نے اب تک سیٹلائٹ کیمپس کا درجہ کیوں حاصل نہیں کیا ہے۔ میں بھوپال کیمپس کے معیار کو بہتر بنانے اور اسے سیٹلائٹ کیمپس کی سطح پر لانے کے لیے کوشش کروں گا۔"

وائس چانسلر نے بھوپال شہر میں مقامی کمیونٹی اور مدارس کے ساتھ روابط قائم کرنے کی اہمیت پر زور دیا اور کہا کہ یونیورسٹی کے مینڈیٹ کو پورا کرنے کے لیے اس طرح کے اقدامات ضروری ہیں۔ مقامی عوام اور مدارس کے ساتھ روابط کو فروغ دینے سے، بھوپال کیمپس کو ترقی دی جا سکتی ہے۔

پروفیسر سید عین الحسن نے یہ بھی اعلان کیا کہ اگلے برس نوابوں کے شہر بھوپال میں مانو کا ایک ایک پیشہ وارانہ تربیتی مرکز کھولا جائے گا، جو ہاسٹل، کلاس رومز وغیرہ کی دستیابی سے مشروط ہے۔

اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے، مانو کے ریجنل ڈائرکٹر (بھوپال) پروفیسر محمد احسن نے وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انھوں نے اپنے مصروف شیڈول سے وقت نکال کر بھوپال کیمپس کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کیمپس تعلیم اور اکتساب کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنے کے مانو کے عزم کا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کیمپس ملک بھر میں اپنی نوعیت کے پہلے کیمپس کے طور پر نمایاں ہے، جس کی ترقی کے لیے حکومت نے زمین الاٹ کی۔ پروفیسر نوشاد حسین، کالج آف ٹیچر ایجوکیشن۔ بھوپال وسیع تر مینڈیٹ کو پورا کرنے میں اپنے کالج کے اہم کردار کی نشاندہی کی۔ سی ٹی ای بھوپال نے کی اکیڈمک کونسل سے بی۔ ایڈ اسپیشل کو متعارف کرانے کی منظوری حاصل کرلی ہے۔ یہ پروگرام، اردو داں طبقہ کے لئے ملک میں اپنی نوعیت کے پہلے پروگرام کے طور پر ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ مزید برآں، سی ٹی ای، بھوپال بی ایڈ چار سالہ انٹیگریٹڈ پروگرام کو شروع کرنے کی طرف پیش قدمی کر رہا ہے۔ اس اقدام کا مقصد قومی تعلیمی پالیسی 2020 میں بیان کردہ اصولوں کے مطابق کالج کو ایک کثیر الضابطہ ادارے میں تبدیل کرنا ہے۔

نظامت فاصلاتی تعلیم کے ڈائرکٹر پروفیسر محمد رضا اللہ خان نے بھی بھوپال کیمپس کے ذریعہ کی گئی کوششوں کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ وسیع تر سامعین تک پہنچنے اور سب کو تعلیمی مواقع فراہم کرنے کے لیے فاصلاتی تعلیم بہت ضروری ہے۔

افتتاحی تقریب میں بھوپال اور ملک کے مختلف حصوں سے معروف شخصیات نے شرکت کی، جن میں اردو کے معروف شاعر منظر بھوپالی، اقبال مسعود، ڈی جی پی ایم ڈبلیو انصاری، پروفیسر حلیم خان، پروفیسر زرغام حیدر، اور سید مشتاق ندوی شامل ہیں۔

Daily HAMARA SAMAJ Delhi
روزنامہ ہمارا سماج دہلی
06-12-2023

تدوین متن ایک اہم لیکن مشکل فن ہے: پروفیسر نسیم الدین فریس

شعبۂ اردو، مانو میں تدوین متن اصول اور طریقۂ کار پر خصوصی خطاب

حیدرآباد، 5 ردسمبر، پریس ریلیز، ہمارا سماج: ''تدوین متن کا مقصد اصل متن کی بازیافت ہے۔ یہ ایک فن ہے جس کا تعلق تحقیق سے ہے۔ ترتیب بکھری ہوئی چیزوں کو تقدیم و تاخیر کا لحاظ رکھتے ہوئے جمع کرنا ہے۔ متن کے منتشر اجزا کو یکجا کرنا تدوین ہے۔ تدوین متن کسی متن کے دستیاب مختلف نسخوں کو سامنے رکھ کر صحیح ترین متن تیار کرنا ہے۔ ان خیالات کا اظہار ممتاز محقق و ماہر دکنیات اور سابق صدر شعبۂ اردو، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، پروفیسر محمد نسیم الدین فریس نے شعبۂ اردو کی جانب سے آج اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات کے کانفرنس روم میں ''تدوین متن: اصول اور طریقۂ کار'' کے موضوع پر منعقدہ خصوصی لیکچر میں کیا۔ انھوں نے متن کی تفصیلی تعریف بیان کی اور اس کی مختلف اقسام پر روشنی ڈالی۔ متن تحریر کرنے کے لیے جن مختلف چیزوں مثلاً کاغذ، پیڑ کی چھال، پتے، پتھر، ہڈی وغیرہ سے بھی واقف کرایا۔ انھوں نے کاترے کے حوالے سے بتایا کہ اصل نسخے سے جب کوئی نقل تیار کی جاتی ہے تو اس میں تین فیصد غلطیاں در آتی ہیں۔ اس سے درجہ بہ درجہ جتنی نقلیں تیار ہوتی ہیں ان میں غلطیوں کا فیصد بڑھتا جاتا ہے۔ لغزش قلم، لغزش چشم اور لغزش گوش کی وجہ سے متن مسخ ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات تعصب یا عقیدت کی وجہ سے بھی متن مسخ ہو جاتا ہے۔ وقت، موسم، گرد و غبار، کیڑے مکوڑے وغیرہ مخطوطات کی دشمن ہیں۔ مدون متن کا کام یہ ہے کہ وہ اپنے علم اور تجربے سے کام لے کر متن کو اس صورت میں پیش کرے جو مصنف کے ذہن میں موجود تھا۔ مدون متن کے لیے مصنف کی مکمل سوانح، اس سے پہلے اور بعد کی زبان اور اس کے الفاظ، متروکات، مخطوطے یا نسخے سے متعلق عہد وغیرہ پر مکمل نظر ہونی چاہیے۔ پروگرام کی صدارت صدر شعبہ پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی نے کی۔ انھوں نے تدوین متن کے حوالے سے پروفیسر نسیم الدین فریس کی گفتگو کو نہایت کارآمد قرار دیا اور اس بات کا تیقن دیا کہ شعبے کی جانب سے آئندہ بھی اس طرح کے اہم موضوعات پر لیکچر کا انعقاد کیا جائے گا۔ پروفیسر مسرت جہاں نے مہمان مقرر کا جامع تعارف پیش کیا۔ نظامت پروگرام کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر فیروز عالم اسوسی ایٹ پروفیسر شعبۂ اردو نے کی۔ اظہار تشکر ڈاکٹر جابر حمزہ نے کیا۔

سیاست
The Siasat Daily

MANUU plans to upgrade Bhopal Campus to Satellite site, says Prof Syed Ainul Hasan

News Desk Follow on Twitter | Published: 5th December 2023 7:54 pm IST

Bhopal: Prof. Syed Ainul Hasan, Vice-Chancellor, Maulana Azad National Urdu University (MANUU), inaugurated a lush green Bhopal Campus here on Tuesday (December 5). He expressed optimism about the significant potential of Bhopal and assured that concerted efforts will be made to elevate the status of the Bhopal Campus to that of a Satellite Campus.

Spread over 6.44 acres of land, Bhopal Campus is now home to MANUU College of Teacher Education (CTE) and the Regional Centre (RC).

"This expansion is more than just physical infrastructure; it symbolises a commitment to academic excellence, growth, and innovation for the university," said Prof Ainul Hasan. He emphasised the importance of establishing connections with the local community and madrassa, highlighting that such engagement is essential to fulfill the university's mandate. He also announced that a vocational training center will be opened next year subject to the availability of physical resources.

Prof Mohd. Ahsan, Regional Director, who is also In-charge of Bhopal Campus said this place is a testament to MANUU's commitment to providing a conducive environment for education and learning. He acknowledged the collective effort that went into the realisation of the Bhopal Campus and paid tribute to those who, through their tireless dedication, contributed to the success of this initiative. Some of these individuals are no longer with us, but their legacy lives on in the form of this new campus, a testament to the power of collaboration and commitment, he added.

Prof Noushad Husain, Principal, CTE Bhopal, underscores the pivotal role the college plays in fulfilling the broader mandate of MANUU.

Prof. Mohd Razaullah Khan, Director, Directorate of Distance Education said that his department is crucial for reaching out to a broader audience and providing educational opportunities to those who may not have the access to traditional on-campus programmes.

Renowned Urdu poet Manzar Bhopali, Iqbal Masood, former DGP M W Ansari, Prof Haleem Khan, Prof Zargham Haider, and Syed Mushtaque Nadwi attended the programme.

Sada e Hussaini, 06-12-2023

پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں مانو کے بھوپال کیمپس کا افتتاح

بھوپال، 5/ دسمبر (پریس نوٹ)

پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے بھوپال کیمپس کا آج افتتاح انجام دیا۔ انہوں نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بھوپال کیمپس کی حیثیت جلد ہی سیٹلائٹ کیمپس کی ہوگی۔ 6.44 ایکڑ اراضی پر پھیلے ہوئے، بھوپال کیمپس یونیورسٹی کی تعلیمی اختصاص کے حصول میں ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ تا حال یہ کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، بھوپال اور علاقائی مرکز کے طور پر اردو کی خدمات انجام دے رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ”یہ توسیع محض فزیکل انفراسٹرکچر نہیں بلکہ یونیورسٹی کے لیے تعلیمی اختصاص، ترقی اور جدت کے عزم کی علامت ہے۔ میں حیران ہوں کہ بھوپال کیمپس نے اب تک سیٹلائٹ کیمپس کا درجہ کیوں حاصل نہیں کیا ہے۔ میں بھوپال کیمپس کے معیار کو بہتر بنانے اور اسے سیٹلائٹ کیمپس کی سطح پر لانے کے لیے کوشش کروں گا۔“ وائس چانسلر نے بھوپال شہر میں مقامی کمیونٹی اور مدارس کے ساتھ روابط قائم کرنے کی اہمیت پر زور دیا اور کہا کہ یونیورسٹی کے مینڈیٹ کو پورا کرنے کے لیے اس طرح کے اقدامات ضروری ہیں۔ مقامی عوام اور مدارس کے ساتھ روابط کو فروغ دینے سے، بھوپال کیمپس کو ترقی دی جاسکتی ہے۔ پروفیسر سید عین الحسن نے یہ بھی اعلان کیا کہ اگلے برس نوابوں کے شہر بھوپال میں مانو کا ایک ایک پیشہ وارانہ تربیتی مرکز کھولا جائے گا، جو ہاسٹل، کلاس رومز وغیرہ کی دستیابی سے مشروط ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے، مانو کے ریجنل ڈائرکٹر (بھوپال) پروفیسر محمد احسن نے وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انھوں نے اپنے مصروف شیڈول سے وقت نکال کر بھوپال کیمپس کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کیمپس تعلیم اور اکتساب کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنے مانو کے عزم کا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کیمپس ملک بھر میں اپنی نوعیت کے پہلے کیمپس کے طور پر نمایاں ہے، جس کی ترقی کے لیے حکومت نے زمین الاٹ کی۔ پروفیسر نوشاد حسین، کالج آف ٹیچر ایجوکیشن- بھوپال وسیع تر مینڈیٹ کو پورا کرنے میں اپنے کالج کے اہم کردار کی نشاندہی کی۔ سی ٹی ای بھوپال نے کی اکیڈمک کونسل سے بی۔ ایڈ اسپیشل کو متعارف کرانے کی منظوری حاصل کرلی ہے۔ یہ پروگرام، اردو داں طبقہ کے لئے ملک میں اپنی نوعیت کے پہلے پروگرام کے طور پر ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ مزید برآں، سی ٹی ای، بھوپال بی ایڈ چار سالہ انٹیگریٹڈ پروگرام کو شروع کرنے کی طرف پیش قدمی کر رہا ہے۔ اس اقدام کا مقصد قومی تعلیمی پالیسی 2020 میں بیان کردہ اصولوں کے مطابق کالج کو ایک کثیر الضابطہ ادارے میں تبدیل کرنا ہے۔ نظامت فاصلاتی تعلیم کے ڈائرکٹر پروفیسر محمد رضا اللہ خان نے بھی بھوپال کیمپس کے ذریعہ کی گئی کوششوں کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ وسیع تر سامعین تک پہنچنے اور سب کو تعلیمی مواقع فراہم کرنے کے لیے فاصلاتی تعلیم بہت ضروری ہے۔ افتتاحی تقریب میں بھوپال اور ملک کے مختلف حصوں سے معروف شخصیات نے شرکت کی، جن میں اردو کے معروف شاعر منظر بھوپالی، اقبال مسعود، ڈی جی پی ایم ڈبلیو انصاری، پروفیسر حلیم خان، پروفیسر زرغام حیدر، اور سید مشتاق ندوی شامل ہیں۔

Sada e Hussaini, 06-12-2023

تدوین متن ایک اہم لیکن مشکل فن ہے: پروفیسر نسیم الدین فریس

شعبۂ اردو، مانو میں تدوین متن اصول اور طریقۂ کار پر خصوصی خطاب

حیدرآباد: 5/دسمبر (پریس نوٹ) ''تدوین متن کا مقصد اصل متن کی بازیافت ہے۔ یہ ایک فن ہے جس کا تعلق تحقیق سے ہے۔ ترتیب بکھری ہوئی چیزوں کو تقدیم و تاخیر کا لحاظ رکھتے ہوئے جمع کرنا ہے۔ متن کے منتشر اجزا کو یکجا کرنا تدوین ہے۔ تدوین متن کسی متن کے دستیاب مختلف نسخوں کو سامنے رکھ کر صحیح ترین متن تیار کرنا ہے۔" ان خیالات کا اظہار ممتاز محقق و ماہر دکنیات اور سابق صدر شعبۂ اردو، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، پروفیسر محمد نسیم الدین فریس نے شعبۂ اردو کی جانب سے آج اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات کے کانفرنس روم میں ''تدوین متن: اصول اور طریقۂ کار'' کے موضوع پر منعقدہ خصوصی لیکچر میں کیا۔ انھوں نے متن کی تفصیلی تعریف بیان کی اور اسکی مختلف اقسام پر روشنی ڈالی۔ متن تحریر کرنے کیلئے جن مختلف چیزوں مثلاً کاغذ، پیڑ کی چھال، پتے، پتھر، ہڈی وغیرہ سے بھی واقف کرایا۔ انھوں نے کاترے کے حوالے سے بتایا کہ اصل نسخے سے جب کوئی نقل تیار کی جاتی ہے تو اس میں تین فیصد غلطیاں در آتی ہیں۔ اس سے درجہ بہ درجہ جتنی نقلیں تیار ہوتی ہیں ان میں غلطیوں کا فیصد بڑھتا جاتا ہے۔ لغزش قلم، لغزش چشم اور لغزش گوش کی وجہ سے متن مسخ ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات تعصب یا عقیدت کی وجہ سے بھی متن مسخ ہو جاتا ہے۔ وقت، موسم، گرد و غبار، کیڑے مکوڑے وغیرہ مخطوطات کی دشمن ہیں۔ مدون متن کا کام یہ ہے کہ وہ اپنے علم اور تجربے سے کام لے کر متن کو اس صورت میں پیش کرے جو مصنف کے ذہن میں موجود تھا۔ مدون متن کے لیے مصنف کی مکمل سوانح، اس سے پہلے اور بعد کی زبان اور اس کے الفاظ، متروکات، مخطوطے یا نسخے سے متعلق عہد وغیرہ پر مکمل نظر ہونی چاہیے۔ پروگرام کی صدارت صدر شعبہ پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی نے کی۔ انھوں نے تدوین متن کے حوالے سے پروفیسر نسیم الدین فریس کی گفتگو کو نہایت کارآمد قرار دیا اور اس بات کا تیقن دیا کہ شعبے کی جانب سے آئندہ بھی اس طرح کے اہم موضوعات پر لیکچر کا انعقاد کیا جائے گا۔ پروفیسر مسرت جہاں نے مہمان مقرر کا جامع تعارف پیش کیا۔ نظامت پروگرام کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر فیروز عالم اسوسی ایٹ پروفیسر شعبۂ اردو نے کی۔ اظہارِ تشکر ڈاکٹر جابر حمزہ نے کیا۔ اس موقع پر شعبہ کے دیگر اساتذہ ڈاکٹر ابو شہیم خاں، ڈاکٹر بی بی رضا اور ڈاکٹر بدر سلطانہ کے علاوہ ریسرچ اسکالرز بھی موجود تھے۔ یونیورسٹی کے کلچرل کوآرڈینیٹر معراج احمد، میوزیم کیوریٹر حبیب احمد اور بی سی جے کے طالب علم محمد فہیم نے پروگرام میں تکنیکی تعاون پیش کیا۔

Telangana Today
FOR LOCAL TO GLOBAL NEWS

MANUU's Bhopal campus status will be elevated: VC

Spread over 6.44 acres of land, the Bhopal campus is now home to MANUU College of Teacher Education (CTE) and MANUU Regional Centre (RC) Bhopal.

By Telangana Today Published Date - 08:24 PM, Tue - 5 December 23

Hyderabad: Maulana Azad National Urdu University (MANUU), Vice Chancellor, Prof. Syed Ainul Hasan who launched varsity's Bhopal campus on Tuesday assured that concerted efforts will be made to elevate it to the status of a satellite campus.

Spread over 6.44 acres of land, the Bhopal campus is now home to MANUU College of Teacher Education (CTE) and MANUU Regional Centre (RC) Bhopal.

"This expansion is more than just physical infrastructure. It symbolizes a commitment to academic excellence, growth, and innovation for the university," Prof. Ainul Hasan said.

The MANUU VC emphasized the importance of establishing connections with the local community and madrasas, which is essential to fulfill the university's mandate. A vocational training center will be opened next year subject to the availability of physical resources, he said.

Bhopal campus in-charge, Prof. Mohd Ahsan, Principal, CTE Bhopal, Prof. Noushad Husain and others were present.

Urdu Action, 06-12-2023

پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں مانو کے بھوپال کیمپس کا افتتاح

بھوپال، 5 دسمبر (پریس نوٹ) پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے بھوپال کیمپس کا آج افتتاح انجام دیا۔ انہوں نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بھوپال کیمپس کی حیثیت جلد ہی سٹلائٹ کیمپس کی ہوگی۔ 6.44 ایکڑ اراضی پر پھیلے ہوئے، بھوپال کیمپس یونیورسٹی کی تعلیمی اختصاص کے حصول میں ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ تا حال یہ کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، بھوپال اور علاقائی مرکز کے طور پر اردو کی خدمات انجام دے رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ”یہ توسیع محض فزیکل انفراسٹرکچر نہیں بلکہ یونیورسٹی کے لیے تعلیمی اختصاص، ترقی اور جدت کے عزم کی علامت ہے۔ میں حیران ہوں کہ بھوپال کیمپس نے اب تک سیٹلائٹ کیمپس کا درجہ کیوں حاصل نہیں کیا ہے۔ میں بھوپال کیمپس کے معیار کو بہتر بنانے اور اسے سیٹلائٹ کیمپس کی سطح پر لانے کے لیے کوشش کروں گا۔“ وائس چانسلر نے بھوپال شہر میں مقامی کمیونٹی اور مدارس کے ساتھ روابط قائم کرنے کی اہمیت پر زور دیا اور کہا کہ یونیورسٹی کے مینڈیٹ کو پورا کرنے کے لیے اس طرح کے اقدامات ضروری ہیں۔ مقامی عوام اور مدارس کے ساتھ روابط کو فروغ دینے سے، بھوپال کیمپس کو ترقی دی جاسکتی ہے۔ پروفیسر سید عین الحسن نے یہ بھی اعلان کیا کہ اگلے برس نوابوں کے شہر بھوپال میں مانو کا ایک ایک پیشہ وارانہ تربیتی مرکز کھولا جائے گا، جو ہاسٹل، کلاس رومز وغیرہ کی دستیابی سے مشروط ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے، مانو کے ریجنل ڈائرکٹر (بھوپال) پروفیسر محمد احسن نے وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انھوں نے اپنے مصروف شیڈول سے وقت نکال کر بھوپال کیمپس کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کیمپس تعلیم اور اکتساب کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنے مانو کے عزم کا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کیمپس ملک بھر میں اپنی نوعیت کے پہلے کیمپس کے طور پر نمایاں ہے، جس کی ترقی کے لیے حکومت نے زمین الاٹ کی۔ پروفیسر نوشاد حسین، کالج آف ٹیچر ایجوکیشن- بھوپال وسیع تر مینڈیٹ کو پورا کرنے میں اپنے کالج کے اہم کردار کی نشاندہی کی۔ سی ٹی ای بھوپال نے کی اکیڈمک کونسل سے بی۔ ایڈ اسپیشل کو متعارف کرانے کی منظوری حاصل کرلی ہے۔ یہ پروگرام، اردو داں طبقہ کے لئے ملک میں اپنی نوعیت کے پہلے پروگرام کے طور پر ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ مزید برآں، سی ٹی ای، بھوپال بی ایڈ چار سالہ انٹیگریٹڈ پروگرام کو شروع کرنے کی طرف پیش قدمی کررہا ہے۔

Urdu Action
06-12-2023

اردو یونیورسٹی میں حیدرآباد کے اساتذہ کے لیے روزہ تربیتی پروگرام

حیدرآباد: 5/ دسمبر (پریس نوٹ) مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم (سی پی ڈی یو ایم ٹی)، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے حیدرآباد کے اساتذہ کے لیے Innovative Pedagogies پر دو روزہ ورکشاپ 12/ اور 13/ دسمبر 2023 کو بمقام سی پی ڈی یو ایم ٹی آڈیٹوریم، گچی باؤلی، حیدرآباد میں عمل میں لایا جا رہا ہے۔ ورکشاپ میں شرکت کے خواہشمند اساتذہ اس لنک پر https://forms.gle/YTKi4qV35x8dP1Ei7 مفت رجسٹریشن کر سکتے ہیں۔ ورکشاپ میں شرکت کرنے والے سبھی اساتذہ کو سرٹیفکیٹ دیا جائے گا۔ پروگرام سے متعلق دیگر تفصیلات کے لیے ڈاکٹر مصباح انظر (9948412484) اور ڈاکٹر محمد اکبر (8373984391)، اسسٹنٹ پروفیسرس، سی پی ڈی یو ایم ٹی سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Urdu Action, 06-12-2023

تدوین متن ایک اہم لیکن مشکل فن ہے: پروفیسر نسیم الدین فریس

شعبۂ اردو مانو میں تدوین متن اصول اور طریقۂ کار پر خصوصی خطاب

حیدرآباد: 5/ دسمبر (پریس نوٹ) ''تدوین متن کا مقصد اصل متن کی بازیافت ہے۔ یہ ایک فن ہے جس کا تعلق تحقیق سے ہے۔ ترتیب بکھری ہوئی چیزوں کو تقدیم و تاخیر کا لحاظ رکھتے ہوئے جمع کرنا ہے۔ متن کے منتشر اجزا کو یکجا کرنا تدوین ہے۔ تدوین متن کسی متن کے دستیاب مختلف نسخوں کو سامنے رکھ کر صحیح ترین متن تیار کرنا ہے۔'' ان خیالات کا اظہار ممتاز محقق و ماہر دکنیات اور سابق صدر شعبۂ اردو، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، پروفیسر محمد نسیم الدین فریس نے شعبۂ اردو کی جانب سے آج اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات کے کانفرنس روم میں ''تدوین متن: اصول اور طریقۂ کار'' کے موضوع پر منعقدہ خصوصی لیکچر میں کیا۔ انھوں نے متن کی تفصیلی تعریف بیان کی اور اس کی مختلف اقسام پر روشنی ڈالی۔ متن تحریر کرنے کے لیے جن مختلف چیزوں مثلاً کاغذ، پیڑ کی چھال، پتے، پتھر، ہڈی وغیرہ سے بھی واقف کرایا۔ انھوں نے کاتب کے حوالے سے بتایا کہ اصل نسخے سے جب کوئی نقل تیار کی جاتی ہے تو اس میں تین فیصد غلطیاں در آتی ہیں۔ اس سے درجہ بہ درجہ جتنی نقلیں تیار ہوتی ہیں ان میں غلطیوں کا فیصد بڑھتا جاتا ہے۔ لغزش قلم، لغزش چشم اور لغزش گوش کی وجہ سے متن مسخ ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات تعصب یا عقیدت کی وجہ سے بھی متن مسخ ہو جاتا ہے۔ وقت، موسم، گرد و غبار، کیڑے مکوڑے وغیرہ مخطوطات کی دشمن ہیں۔ مدون متن کا کام یہ ہے کہ وہ اپنے علم اور تجربے سے کام لے کر متن کو اس صورت میں پیش کرے جو مصنف کے ذہن میں موجود تھا۔ مدون متن کے لیے مصنف کی مکمل سوانح، اس سے پہلے اور بعد کی زبان اور اس کے الفاظ، متروکات، مخطوطے یا نسخے سے متعلق عہد وغیرہ پر مکمل نظر ہونی چاہیے۔

HINDI MILAP.

मानू के भोपाल केंद्र का उद्घाटन करते कुलपति प्रो. सैयद ऐनुल हसन। साथ में अन्य।

मानू का भोपाल क्षेत्रीय केंद्र उद्घाटित

हैदराबाद, 5 दिसंबर-(मिलाप ब्यूरो) मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी के भोपाल क्षेत्रीय केंद्र का उद्घाटन आज कुलपति प्रो. सैयद ऐनुल हसन द्वारा किया गया। उन्होंने कहा कि केंद्र को सैटेलाइट कैंपस बनाने के लिए प्रभावी प्रयास किए जाएँगे।

प्रेस विज्ञप्ति द्वारा प्राप्त जानकारी के अनुसार, यह परिसर मानू कॉलेज ऑफ टीचर एजुकेशन तथा मानू क्षेत्रीय केंद्र होगा। परिसर का उद्घाटन करते हुए प्रो. सैयद ऐनुल हसन ने कहा कि यह विस्तार महज भौतिक बुनियादी ढाँचे से परे मानू के लिए अकादमिक उत्कृष्टता, विकास और नवाचार के प्रति प्रतिबद्धता का प्रतीक है। उन्होंने स्थानीय समुदाय और मदरसों के साथ संबंध स्थापित करने के महत्व पर बल देते हुए कहा कि विश्वविद्यालय के लक्ष्यों को पूर्ण करने के लिए ऐसी भागीदारी आवश्यक है। उन्होंने घोषणा करते हुए कहा कि भौतिक संसाधनों की उपलब्धता को सुनिश्चित करते हुए अगले वर्ष यहाँ एक व्यावसायिक प्रशिक्षण केंद्र लॉन्च किया जाएगा।

मानू भोपाल केंद्र के क्षेत्रीय निदेशक प्रो. मोहम्मद अहसन ने कहा कि यह परिसर शिक्षा और सीखने के लिए अनुकूल वातावरण प्रदान करने हेतु मानू की प्रतिबद्धता का एक प्रमाण है।

अवसर पर दूरस्थ शिक्षा निदेशालय के निदेशक प्रो. मोहम्मद रजाउल्लाह खान, उर्दू शायर मंज़र भोपाली, इकबाल मसूद, प्रो. नौशाद हुसैन, सैयद मुश्ताक नदवी व अन्य उपस्थित थे।

Telangana Today

Will develop MANUU Bhopal: V-C

CITY BUREAU
Hyderabad

Maulana Azad National Urdu University (MANUU), Vice-Chancellor, Prof. Syed Ainul Hasan who launched the university's Bhopal campus assured that concerted efforts will be made to elevate it to the status of a satellite campus.

Spread over 6.44 acres, the Bhopal campus is now home to MANUU College of Teacher Education and MANUU Regional Centre Bhopal.

"This expansion is more than just physical infrastructure. It symbolises a commitment to academic excellence, growth, and innovation for the university," VC Prof. Ainul Hasan said.

Sakshi

మనూ భోపాల్ క్యాంపస్ ప్రారంభం

క్యాంపస్ ప్రారంభోత్సవంలో వీసీ ఐనుల్ హసన్

రాయదుర్గం: భవిష్యత్తులో మనూను శాటిలైట్ క్యాంపస్‌గా మార్చే అవకాశాలను పరిశీలిస్తున్నట్లు వీసీ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్‌హసన్ తెలిపారు. మంగళవారం భోపాల్ క్యాంపస్‌ను వీసీ ప్రారంభించారు. అనంతరం ఆయన మాట్లాడుతూ 6.44 ఎకరాల భూమిలో విస్తరించి ఉన్న భోపాల్ క్యాంపస్ ఇప్పుడు 'మనూ' కాలేజ్ ఆఫ్ టీచర్ ఎడ్యుకేషన్(సీటీఈ), 'మనూ' ప్రాంతీయ కేంద్రాలకు నిలయంగా ఉండనున్నాయి.

6 DEC 2023

رہنمائے دکن

6 DEC 2023

Hans India

پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں مانو کے بھوپال کیمپس کا افتتاح

بھوپال، 5 دسمبر (پریس نوٹ) پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے بھوپال کیمپس کا آج افتتاح انجام دیا۔ انہوں نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بھوپال کیمپس کی حیثیت جلد ہی سیٹلائٹ کیمپس کی ہوگی۔ 6.44 ایکڑ اراضی پر پھیلے ہوئے، بھوپال کیمپس یونیورسٹی کی تعلیمی اختصاص کے حصول میں ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ تا حال یہ کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، بھوپال اور علاقائی مرکز کے طور پر اردو کی خدمات انجام دے رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "یہ توسیع محض فزیکل انفراسٹرکچر نہیں بلکہ یونیورسٹی کے لیے تعلیمی اختصاص، ترقی اور جدت کے عزم کی علامت ہے۔ میں حیران ہوں کہ بھوپال کیمپس نے اب تک سیٹلائٹ کیمپس کا درجہ کیوں حاصل نہیں کیا ہے۔ میں بھوپال کیمپس کے معیار کو بہتر بنانے اور اسے سیٹلائٹ کیمپس کی سطح پر لانے کے لیے کوشش کروں گا۔" وائس چانسلر نے بھوپال شہر میں مقامی کمیونٹی اور مدارس کے ساتھ روابط قائم کرنے کی اہمیت پر زور دیا اور کہا کہ یونیورسٹی کے مینڈیٹ کو پورا کرنے کے لیے اس طرح کے اقدامات ضروری ہیں۔ مقامی عوام اور مدارس کے ساتھ روابط کو فروغ دینے سے، بھوپال کیمپس کو ترقی دی جا سکتی ہے۔ پروفیسر سید عین الحسن نے یہ بھی اعلان کیا کہ اگلے برس نوابوں کے شہر بھوپال میں مانو کا ایک ایک پیشہ ورانہ تربیتی مرکز کھولا جائے گا، جو ہاسٹل، کلاس روم وغیرہ کی دستیابی سے مشروط ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے، مانو کے ریجنل ڈائرکٹر (بھوپال) پروفیسر محمد احسن نے وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اپنے مصروف شیڈول سے وقت نکال کر بھوپال کیمپس کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کیمپس تعلیم اور اکتساب کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنے مانو کے عزم کا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کیمپس ملک بھر میں اپنی نوعیت کے پہلے کیمپس کے طور پر نمایاں ہے، جس کی ترقی کے لیے حکومت نے زمین الاٹ کی۔ پروفیسر نوشاد حسین، کالج آف ٹیچر ایجوکیشن۔ بھوپال وسیع تر مینڈیٹ کو پورا کرنے میں اپنے کالج کے اہم کردار کی نشاندہی کی۔ سی ٹی ای بھوپال نے ہی اکیڈمک کونسل سے بی۔ ایڈ آنرس کو متعارف کرانے کی منظوری حاصل کرلی ہے۔ یہ پروگرام، اردو داں طبقہ کے لئے ملک میں اپنی نوعیت کے پہلے پروگرام کے طور پر ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ مزید برآں سی ٹی ای بھوپال بی ایڈ، چار سالہ انٹیگریٹڈ پروگرام کو شروع کرنے کی طرف پیش قدمی کر رہا ہے۔ اس اقدام کا مقصد قومی تعلیمی پالیسی 2020 میں بیان کردہ اصولوں کے مطابق کالج کو ایک کثیر الضابطہ ادارے میں تبدیل کرنا ہے۔ نظامت فاصلاتی تعلیم کے ڈائرکٹر پروفیسر محمد رضا اللہ خان نے بھی بھوپال کیمپس کے ذریعہ کی گئی کوششوں کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ وسیع تر سامعین تک پہنچنے اور سب کو تعلیمی مواقع فراہم کرنے کے لیے فاصلاتی تعلیم بہت ضروری ہے۔ افتتاحی تقریب میں بھوپال اور ملک کے مختلف حصوں سے معروف شخصیات نے شرکت کی، جن میں اردو کے معروف شاعر منظر بھوپالی، اقبال مسعود، ڈی جی پی ایم ڈبلیو انصاری، پروفیسر حلیم خان، پروفیسر زرغام حیدر، اور سید مشتاق ندوی شامل ہیں۔

MANUU inaugurates its new Bhopal campus

- **Bhopal campus likely to be satellite Campus - Professor Syed Ainul Hasan**

HANS NEWS SERVICE
HYDERABAD

THE Vice Chancellor of Maulana Azad National Urdu University (MANUU), Professor Syed Ainul Hasan, inaugurated a vibrant and lush green Bhopal campus on Tuesday. He expressed optimism about the significant potential of Bhopal and assured that concerted efforts will be made to elevate the status of the Bhopal campus to that of a satellite campus.

Spread over 6.44 acres of land, the Bhopal campus is now home to MANUU College of Teacher Education (CTE) Bhopal and MANUU Regional Centre (RC) Bhopal.

"This expansion is more than just physical infrastructure; it symbolises a commitment to academic excellence, growth, and innovation for the university," said Professor Ainul Hasan. He emphasised the importance of establishing connections with the local community and madrasas, highlighting that such engagement is essential to fulfilling the university's mandate. Ainul Hasan also announced that a vocational training centre will be opened next year, subject to the availability of physical resources.

Professor Mohd Ahsan, Regional Director, RC Bhopal and in charge of the Bhopal campus, said that the campus is a testament to MANUU's commitment to providing a conducive environment for education and learning. He also acknowledged the collective effort that went into the realisation of the Bhopal campus and paid tribute to those who, through their tireless dedication, contributed to the success of this initiative. Some of these individuals are no longer with us, but their legacy lives on in the form of this new campus, a testament to the power of collaboration and commitment, he added.

Professor Noushad Husain, Principal, CTE Bhopal, underscores the pivotal role the college plays in fulfilling the broader mandate of MANUU.

Professor Mohd Razaullah Khan, Director, Directorate of Distance Education, said that distance education is crucial for reaching a broader audience and providing educational opportunities to those who may not have access to traditional on-campus programmes. Various renowned personalities from Bhopal and across the country, including renowned Urdu-Poet Manzar Bhopali, Iqbal Masood, Retd DGP M W Ansari, Professor Haleem Khan, Professor Zargham Haider, and Syed Mushtaque Nadwi, attended the programme. HI